

انڈیا فارما 2017 اور 'انڈیا ڈیوائس آلات 2017' بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح بنگلور میں جلد - ی فارما اور میڈ ٹیک زون قائم کئے جائیں گے: انت کمار

Posted On: 11 FEB 2017 8:28PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 فروری کیمیکل اور کیمیائی کھاد اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر جناب انت کمار نے آج بنگلور میں ہندوستان فارما اور ہندوستان طبی ساز و سامان بین الاقوامی کانفرنس کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ وزن - 'برائے ذمہ دار صحت' کے ساتھ اس تین روزہ کانفرنس کا انعقاد کیمیکل اور کیمیائی کھاد کی وزارت کے محکمہ دواسازی کی جانب سے صنعت و تجارت کے ہندوستانی ادارے فکی کے تعاون سے 11 سے 13 فروری، 2017 تک کیا جا رہا ہے۔

جناب انت کمار نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بین الاقوامی کانفرنس کو 'فارما اور میڈیکل آلات کا کمبہ' بتایا۔ انہوں نے وہاں موجود شراکت داروں سے ہندوستان کو 'دنیا کی فارمیسی' کے طور پر پیش کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے دوسرے ایڈیشن کی خاصیت بین الاقوامی ادویات ریگولیٹرز کے اجلاس اور ریگولیٹرز اور صنعت کے درمیان باہمی ربط قائم کرنا ہوگی۔ یہ باہمی ربط صنعت کو بین الاقوامی ریگولیٹری فریم ورک کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں معاون ہوگا اور دوسری طرف صنعت کی ضروریات کو سمجھنے میں ریگولیٹرز کی مدد بھی کرے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ فارما شعبہ اور شراکت داروں کو حکومت کرنے والی پالیسیوں کو سازگار بنانے میں مدد کرے گا۔

فارما کے شعبے کی کامیابیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ صنعت کو 15 فیصد سے زیادہ کی مجموعی سالانہ ترقی کی شرح (سی اے جی آر) حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور یقین ظاہر کیا کہ اس شعبہ کی مالیت موجودہ 328 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2020 تک 55 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی عالمی جینرک ادویات کے سپلائی چین میں تقریباً 20 فیصد کی حصہ داری ہے اور یہ عالمی طور پر 250 سے زائد ممالک کو جینرک ادویات برآمد کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی فارما کی صنعت عالمی ویکسین کا 60 فیصد سے زیادہ حصہ فراہم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، وزیر موصوف نے بتایا کہ رواں مالی سال کے دوران ہندوستانی فارما کے شعبہ نے تقریباً 14 بلین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) حاصل کی ہے اور ملک بھر میں 2.5 ملین سے زیادہ لوگوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کیا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی اعلان کیا کہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور ہنرمند افرادی قوت کا مرکز ہونے کی وجہ سے بنگلور ایک فارما اور میڈ ٹیک زون قائم کئے جانے کے لئے ایک مثالی جگہ ثابت ہوگا اور وزارت اس کے قیام کے لئے ریاستی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم میک ان انڈیا مشن کے تحت ہندوستان میں دواسازی اور طبی آلات کی گھریلو صنعت کو فروغ ملے گا۔

فارما اور طبی ساز و سامان کے شعبہ میں کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے کے لئے حکومت کی جانب سے طویل مدت سے زیر التوا معاملات کے حل کا خاکہ پیش کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت کی جانب سے طبی ساز و سامان کے لئے متضاد فیس کے ڈھانچہ میں بہتری، تھوک ادویات کے گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لئے درآمدات پر تفصیلی فیس کو واپس لینے اور اس شعبہ میں ایک منصفانہ، شفاف اور یکساں مواقع لانے کا کام کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے صنعت کو یہ بھی یقین دلایا کہ حکومت مستقبل میں بھی اس شعبہ کے استحکام کو برقرار رکھے گی۔ انہوں نے دواسازی کے محکمہ کو ایک آزاد وزارت کے طور پر بنانے کے لئے حکومت میں بڑے پیمانے پر کئے جا رہے غور و خوض کے بارے میں بھی ذکر کیا۔

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ جناب سدھا رمیا نے کہا کہ یہ دوسرا موقع ہے کہ طبی آلات اور دواسازی کے شعبہ پر اس کانفرنس کی کرناٹک میزبانی کر رہا ہے اور اس طرح یہ کانفرنس ریاست کو فارما اور طبی آلات کے شعبے کے تحت سرمایہ کاری کے لئے ایک پسندیدہ منزل کے طور پر ابھر کر سامنے آنے کا موقع دے رہی ہے اور اس شعبہ میں میک ان انڈیا مشن کو فروغ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی فارما صنعت میں 264 مینوفیکچرنگ اکائیاں ہیں جن میں چھوٹی - متوسط، بڑی، پبلک سیکٹر اور کثیر قومی کمپنیاں شامل ہیں۔

کیمیکل اور کیمیائی کھاد، جہاز رانی، روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے ریاستی وزیر جناب من سکھ لال منڈاویا نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے زور دیا کہ آندھرا پردیش میں حال میں فارما اور میڈ ٹیک زون کو دی گئی منظوری سے وہاں گھریلو اور بین الاقوامی فارما کمپنیوں سے سرمایہ کاری کے لئے 30 سے زیادہ پیشکش موصول ہوئے ہیں جس سے ادویات اور طبی آلات کی تیاری کے اخراجات میں عالمی قیمت کے مقابلے تقریباً 30 فیصد کی کمی آنے کا امکان ہے۔

(م ورض - م ج ت ح - 11.02.2017)

